شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

02 فروری 2023ء

پریس ریلیز

نظریہ پاکستان سے انحراف پاکستان کے غیر مستحکم ہونے کی بنیادی وجہ ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): نظریہ پاکستان سے انحراف پاکستان کے غیر مستحکم ہونے کی بنیادی وجہ ہے۔ یہ بات تنظیمِ اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے جامع مسجد شادمان کراچی میں ایک خطابِ عام کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بنیاد "پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ" پر رکھی گئی تھی۔ قیامِ پاکستان کے وقت جس چیز نے رنگ، نسل، زبان اور کلچر کے مختلف ہونے کے باوجود مسلمانوں کو جوڑا تھا وہ کلمہ طیّبہ ہی تھا۔ مصورِ پاکستان علّامہ اقبال اور بانی پاکستان قائد اعظم کے پیشِ نظر اسلامی نظریہ کی بنیاد پر ایک ریاست کا قیام تھا۔ لیکن گزشتہ پون صدی کے دوران ہم نے نہ صرف اسلام کی طرف کوئی قابلِ ذکر پیش قدمی نہیں کی بلکہ پاکستان کے قیام کی اساس کو بھی بری طرح مسخ کر ڈالا۔ جس کے باعث ہم پر عذاب کا پہلہ کوڑا 1971ء میں برسا اور ملک دولخت ہو گیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس دھچکے کے بعد پوری قوم انفرادی اور اجتماعی سطح پر توبہ کرتی اور ہر خاص وعام پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے تن من دھن لگا دیتا۔ تاکہ مسلمانانِ پاکستان دینِ اسلام کے مطابق زندگی گزار سکیں اور دنیا کے سامنے عدل و قسط پر مبنی ایک معاشرہ قائم کر کے دکھائیں۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ہمارے سیاستدانوں، مقتدر حلقے اور عوام نے کوئی سبق نہ سیکھا اور صاف دکھائی دیتا ہے کہ آج بھی ملک میں اسلام کے نفاذ کے لیے کوئی سنجیدہ نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں تو ہمیں ملک میں دین کو قائم ونافذ کرنے کی عملی جدوجہد کرنا ہوگی تاکہ ہم دنیا اور آخرت دونوں میں سرخرو ہو سکیں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 02 February 2023

"The abandonment of Pakistan's founding ideology is the fundamental cause for Pakistan's instability."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): The abandonment of Pakistan's founding ideology is the fundamental cause for Pakistan's instability. This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, during a public address in Jamiah Masjid Shadman, Karachi. He stated that Pakistan's foundation was set in the motto "*Pakistan Ka Matlab Kya: La Ilaha IlAllah*". At the time of creation, the sole thing responsible for uniting Muslims of differing color, creeds, tongues, and cultures was the Islamic Oath. Pakistan's visionary, Allama Iqbal, and its founding father, Quaid-e-Azam, had the establishment of a state grounded in the Islamic ideals as their primary objective. In spite of this, over the last 75 years, we have not only failed to make any considerable progress towards that ideal, but have also criminally skewed Pakistan's founding philosophy for the worse. As a result of which the first whip of punishment struck in 1971, and the country was spilt into two. The due response to this lapse should have been the nation's turn towards repentance, both individually and collectively, and that both the prominent and common people exhaust all their resources to make Pakistan an actual Islamic welfare state. After which the Muslims of Pakistan may have lived their lives according to Islamic teachings, and presented to the world a model society based on the Islamic principles of justice and equity. But alas, our politicians, influential circles, and the public paid no heed, and it is painfully obvious that absolutely no one is serious in the struggle to establish Islam in the country even today. The fact of the matter is that if we want to improve our situation in the future, then we must strive our utmost to establish and implement Islam, and therefore attain success both in this world and the Hereafter.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan